محترم حکیم محمد سعید صاحب کا مکتوب گرامی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مدیر محترم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

"الشریعہ" (جلد ۹ شمارہ ۲، مورخہ اپریل ۱۹۹۸ء) میں نے بہ امعان نظر دیکھا ہے۔ آپ نے یقیناً اس میں رہنما اور حقائق نما مضامین یکجا کر دیے ہیں۔

کلمہ حق میں آپ نے بعض امور کے باب میں بلیغ اشارات کیے ہیں۔ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ سیاست و قیادت نیز صحافت و امامت ان میں سے کوئی تیار نہیں ہے کہ وہ لمعہ مسلمہ پاکستانیہ کو حقائق سے آگاہ کرے۔ نہ صرف حالات حاضرہ کی سنگینی کا اظہار کرے بلکہ پاکستان اور اہل پاکستان کے ساتھ کل جو ہونے والا ہے، اس سے آگاہی بخشے۔ یہ سب کے سب اس موضوع میں مجتمع ہیں کہ ملت کو غافل رکھا جائے کہ مستقبل قریب میں لادینیت، یہودیت، عیسائیت اور قادیانیت کے مشترکہ حملے ہوں گے تو پوری قوم حیران اور بے بس نظر آئے۔

یہ ایک بدترین کوتاہی ہے بلکہ گناہ کبیرہ ہے کہ حقائق کا، جنہیں وہ جانتے ہیں، ان کا اخفا کیا جائے۔ خلیج میں، اور اس سے قبل مراکش، تونس، الجزائر اور مصر میں اسلام اور مسلمین کے ساتھ جو کچھ ہو چکا ہے، وہ سامان عبرت ہے۔ ان مقامات پر مسلمان کے گلے میں پھانسی کے پھندے لگائے جا چکے ہیں اور پیروں میں آہنی زنجیرہائے اسیری ڈال دی گئی ہیں۔

غور کرنے کی چیز یہ ہے کہ اس سب کے باوجود اتحاد بین المسلمین کی ایک آواز اب تک بلند نہیں ہوتی۔ ایک مسلمان ملک دوسرے کے سامنے آج بھی صف آرا ہے۔

ان حالات میں صرف اور صرف پاکستان ایک نہایت موثر کردار ادا کر سکتا ہے، مگر پاکستان میں اسلام اس مولوی کا عنوان زیست ہے کہ جس کا ایک ہاتھ محراب پر عالم حق کے نرخرے پر ہے اور دوسرا ہاتھ منبر پر "خطاب کفر" پر ہے۔

علمائے حق کی خاموشی پاکستان کے لیے شدید نقصان سے عبارت ہے۔ ان کی بیداری اشد ضروری ہے۔

بہ احترامات فراواں

آپ کا مخلص، حکیم محمد سعید